غصہ اور تنگ مزاجی / بدمزاجی

بے قابو غصے، تنگ مزاجی یا بدمزاجی کے حوالے سے مزید سیکھنے کے لیے یہ عنوانات بھی دیکھیے: "گناہ پر غلبہ، معافی، تقدیس اور خود ضابطگی"

1. غصہ اپنے آپ میں گناہ نہیں ہے۔

زبور 7 باب 11 آیت: (خُدا ناراست انسان سے ناراض ہے) خُدا صادِق مُنصِف ہے بلکہ اَیسا خُدا جو ہر روز قہر کرتا ہے۔

1 سلاطین 11 باب 9- 10 آیات: (خُداوند سلیمان سے ناراض ہوا) اور خُداوند سلیمان سے ناراض ہوا کیونکہ اُس کا دِل خُداوند اِسرائیل کے خُدا سے پھر گیا تھا جس نے اُسے دوبار دِکھائی دے کر اُس کو اِس بات کا حکم دیا تھا کہ وہ غیر معبودوں کی پیروی نہ کرے، پر اُس نے وہ بات نہ مانی جس کا حکم خُداوند نے دیا تھا۔

2 سلاطین 17 باب 18 آیت: (خُداوند اسرائیل سے ناراض تھا) اِس لئے خُداوند اِسرائیل سے بہت ناراض ہوا اور اپنی نظر سے اُن کو دُور کر دِیا۔ سو یہوداہ کے قبیلہ کے سوا اور کوئی نہ چھُوٹا۔

مرقس 3 باب 5 آیت: (خُداوند یسوع فریسیوں سے ناراض تھا) اُس نے اُن کی سخت دلی کے سبب سے غمگین ہو کر اور چاروں طرف اُن پر غصہ سے نظر کر کے اُس آدمی سے کہا اپنا ہاتھ بڑھا۔

2. اپنا مزاج دھیما رکھیں / جلد غصہ نہ کیا کریں۔

امثال 14 باب 16 تا 17 آیات: دانا ڈرتا ہے اور بدی سے الگ رہتا ہے۔ پر احمق جھنجھلاتا ہے اور بیباک رہتا ہے۔ ژُود رنج بیوقوفی کرتا ہے اور بُرے منصوبے باندھنے والا گھنونا ہے۔

امثال 14 باب 29 آیت: جو قہر کرنے میں دھیما ہے بڑا عقلمند ہے پر وہ جو جھکّی ہے حماقت کو بڑھاتا ہے۔

یعقوب 1 باب 19 تا 20 آیات: اَے میرے پیارے بھائیو! یہ بات تم جانتے ہو۔ پس ہر آدمی سننے میں تیز اور بولنے میں دِھیرا اور قہر میں دھیما ہو۔ کیونکہ انسان کا قہر خُدا کی راستبازی کا کام نہیں کرتا ہے۔

3. محبت بہت سارے گناہوں کو ڈھانپ دیتی ہے اور بہت سی خطاؤں کو نظر انداز کر دیتی ہے۔

امثال 10 باب 12 آیت: عداوت جھگڑے پیدا کرتی ہے۔ لیکن محبت سب خطاؤں کو ڈھانک دیتی ہے۔

امثال 12 باب 16 آیت: احمق کا غضب فوراً ظاہر ہو جاتا ہے۔ لیکن ہوشیار ندامت کو چھپاتا ہے۔

امثال 17 باب 9 آیت: جو خطا پوشی کرتا ہے دوستی کا جویان ہے۔ پر جو ایسی بات کو بار بار چھیڑتا ہے دوستوں میں جُدائی ڈالتا ہے۔

امثال 19 باب 11 آیت: آدمی کی تمیز اُسکو قہر کرنے میں دِھیما بناتی ہے۔ اور خطا سے درگزر کرنے میں اُسکی شان ہے۔

1 پطرس 4 باب 8 آیت: سب سے بڑا کر یہ ہے کہ آپس میں بڑی محبت رکھو۔ کیونکہ محبت بہت سے گناہوں پر پردہ ڈال دیتی ہے۔

Copyright©2020 reserved

4. محبت کی راہ تلاش کریں۔

1 کرنتھیوں 13 باب 4 تا 5 آیات: محبت صابر ہے اور مہربان۔ محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی۔ اور پھولتی نہیں۔ نازیبا کام نہیں کرتی۔ اپنی بہتری نہیں چاہتی۔ جھنجھلاتی نہیں۔ بدگمانی نہیں کرتی۔

5. قائن کا غصہ نفرت میں بدل گیا اور بالا آخر اُس نے قتل کر دیا۔

پیدائش 4 باب 3 تا 8 آیات: چند روز کے بعد یوں ہوا کہ قائن اپنے کھیت کے پھل کا ہدیہ خُداوند کے واسطے لایا۔ اور ہابل بھی اپنی بھیڑ بکریوں کے کچھ پہلوٹھے بچّوں کا اور کچھ اُن کی چربی کا ہدیہ لایا اور خُداوند نے ہابل کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور کیا۔ پر قائن کو اور اُس کے ہدیہ کو منظور نہ کیا اِس لئے قائن نہایت غضب ناک ہوا اور اُس کا مُنہ بگڑا۔ اور خُداوند نے قائن سے کہا تُو کیوں غضب ناک ہوا؟ اور تیرا مُنہ کیوں بگڑا ہوا ہے؟ اگر تُو بھلا کرے تو کیا تُو مقبول نہ ہو گا؟ اور اگر تُو بھلا نہ کرے تو گناہ دروازہ پر دبکا بیٹھا ہے اور تیرا مشتاق ہے پر تُو اُس پر غالب آ۔ اور قائن نے اپنے بھائی ہابل کو کچھ کہا اور جب وہ دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہوا کہ قائن نے اپنے بھائی ہابل پر حملہ کیا اور اُسے قتل کر ڈالا۔

6. کرخت باتیں جھگڑے کا باعث بنتی ہیں۔

امثال 15 باب 1 آیت: نرم جواب قہر کو دُور کر دیتا ہے۔ پر کرخت باتیں غضب انگیز ہیں۔

7. تلخ مزاج شخص جھگڑے کا باعث بنتا ہے۔

امثال 15 باب 18 آیت: غضب ناک آدمی فتنہ برپا کرتا ہے پر جو قہر میں دھیما ہے جھگڑا مٹاتا ہے۔

8. غصیلے انسان کیساتھ رفاقت نہ رکھیں۔

امثال 22 باب 24 تا 25 آیات: غصہ ور آدمی سے دوستی نہ کر اور غضبناک شخص کے ساتھ نہ جا۔ مبادا تُو اُس کی روِشیں سیکھے اور اپنی جان کو پھندے میں پھنسائے۔

9. اپنے آپ پر قابو رکھیں۔

امثال 25 باب 28 آیت: جو اپنے نفس پر ضابِط نہیں وہ بے فصیل اور مسمار شُدہ شہر کی مانند ہے۔

امثال 29 باب 22 آیت: قہر آلودہ آدمی فتنہ برپا کرتا ہے اور غضب ناک گناہ میں زیادتی کرتا ہے۔

امثال 30 باب 33 آیت: کیونکہ یقیناً دُودھ بِلونے سے مکھن نکلتا ہے اور ناک مروڑنے سے لُہو۔ اِسی طرح قہر بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہے۔

10. طیش و غصہ کا تعلق ہماری گناہ آلودہ فطرت سے ہے۔

گلتیوں 5 باب 19 تا 21 آیات: اب جسم کے کام تو ظاہر ہیں یعنی حرام کاری۔ ناپاکی۔ شہوت پرستی۔ بُت پرستی۔ جادُوگری۔ عداوتیں۔ جھگڑا۔ حسد۔ غُصہ۔ تفرقے۔ جُدائیاں۔ بدعتیں۔ بُغض۔ نشہ بازی۔ ناچ رنگ اور اور اِن کی مانند۔ اِن کی بابت تمہیں پہلے سے کہے دیتا ہوں جیسا کہ پیشتر جتا چکا ہوں کہ اَیسے کام

Copyright©2020 reserved

کرنے والے خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے۔

11. خوشخبری! رُوح القدس کی بدولت آپ تلخ مزاجی کے گناہ پر غالب آسکتے ہیں۔

<u>گلتیوں 5 باب 22 تا 25 آیات:</u> مگر رُوح کا پھل محبت۔ خوشی۔ اطمینان۔ تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔ اِیمانداری۔ حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ اَیسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔ اور جو مسیح یسوع کے ہیں۔ اُنہوں نے جِسم کو اُسکی رغبتوں اور خواہشوں سمیت صلیب پر کھینچ دِیا ہے۔ اگر رُوح کے سبب سے زندہ ہیں تو رُوح کے موافق چلنا بھی چاہیے۔

<u>کلسیوں 3 باب 8 آیت:</u> لیکن تم بھی اِن سب کو یعنی غصہ اور قہر اور بدخواہی اور بدگوئی اور منہ سے گالی بکنا چھوڑدو۔

12. خُدا پرست طریقے سے اپنے غصے پر قابو پائیں۔ سورج ڈوبنے سے پہلے اپنی خفگی ختم کریں۔

<u>افسیوں 4 باب 26 آیت:</u> غصہ تو کرو مگر گناہ نہ کرو۔ سورج ڈوبنے تک تمہاری خفگی نہ رہے۔

13. یسوع نے کہا ہے کہ وہ شخص جو بلا جواز اپنے بھائی سے ناراض ہو وہ عدالت کی سزا کے لائق ہو گا۔

<u>متی 5 باب 21 تا 22 آیات:</u> تم سن چکے ہو کہ اگلوں سے کہا گیا تھا کہ خون نہ کرنا اور جو کوئی خون کریگا وہ عدالت کی سزا کے لائق ہو گا۔ لیکن مَیں تم سے یہ کہتا ہُوں کہ جو کوئی اپنے بھائی پر غصہ ہو گا عدالت کی سزا کے لائق ہو گا اور جو کوئی اپنے بھائی کو پاگل کہے گا وہ صدرِ عدالت کی سزا کے لائق ہو گا اور جو اُسکو احمق کہے گا وہ آتشِ جہنم کا سزاوار ہو گا۔

Copyright©2020 reserved